



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ نے مجھے تین بیٹیاں عطا کیں اور اس پر میں نے اللہ تعالیٰ کا بہت شکر ادا کیا اور پھر میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کی کہ اگر وہ مجھے بیٹا عطا فرمائے تو میں روزانہ نماز فجر مسجد میں ادا کیا کروں گا۔ میں فرائض و سنت تمام نمازوں کو ان کے اوقات ہی میں ادا کرتا ہوں سوائے فجر کے جسے میں بیدار ہونے پر گھر ہی میں ادا کر لیتا ہوں اور اسے مسجد میں ادا نہیں کرتا۔ اللہ نے میری دعا کو قبول فرمایا، مجھے بیٹا عطا فرمایا میں نے اللہ تعالیٰ کا بہت شکر ادا کیا لیکن میں نماز فجر باقاعدہ مسجد میں ادا نہیں کرنے لگا، نماز فجر کے علاوہ باقی تمام نمازیں بروقت ادا کرتا ہوں لیکن نماز فجر میں سات بجے کام کے لیے گھر سے نکلنے سے پہلے ادا کرتا ہوں امید ہے آپ میری رہنمائی فرمائیں گے کیا اس میں عہد شکنی کی وجہ سے میں گناہ گار تو نہیں ہوں گا؟ اب میرے لیے کیا واجب ہے؟ کیا اس وعدے کے وفاء نہ کرنے کی وجہ سے مجھے بیماریا کسی دوسری تکلیف می مبتلا ہو سکتا ہے۔ براہ کرم رہنمائی فرمائیں، اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فرض نماز کو مسلمانوں کے ساتھ مل کر باجماعت ادا کرنا اہم واجبات میں سے ہے اور اس کے پیچھے رہنا اور نماز کو گھر میں ادا کرنا اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی نافرمانی ہے اور ان منافقوں کے ساتھ مشابہت ہے، جن کے بارے میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا ہے:

إِنَّ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ النَّبِيَّ يَتَّبِعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَقًّا وَاللَّهُ وَالرَّسُولُ خَيْرٌ مِّمَّا يُشْرِكُونَ... سورة النساء ۱۴۲

”منافع (ان چالوں سے پسند نزدیک) اللہ کو دھوکا دیتے ہیں (یہ اس کو کیا دھوکا دیں گے) وہ انہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو مستار و کامل ہو کر صرف لوگوں کو دکھاتے ہیں اور یا الہی تو یونہی برائے نام ہی کرتے ہیں۔“

اس لیے اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں فرمایا ہے:

إِنَّ الَّذِينَ هُمْ فِي الذِّكْرِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ يَجِدُوا فِيهَا غَيْرَ مِمَّا يَشْتُمُونَ... سورة النساء ۱۴۵

”مجھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نیچے درجے میں ہوں گے اور تم ان کا کسی کو بدگوار نہ پاؤ گے۔“

اور نبی کریم ﷺ نے ان کے بارے میں فرمایا ہے:

«إِنَّ أَفْضَلَ الصَّلَاةِ عَلَى الْفَتَاهِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ وَصَلَاةُ الْفَجْرِ، وَتَوَلَّيْتُمْ نَافِعًا لَمْ تَتَوَلَّيْتُمْ» (صحیح البخاری، الاذان، باب فضل صلاة العشاء، فی الجماعۃ، ج: 567 و صحیح مسلم، المساجد، باب فضل صلاة الجماعۃ و بیان القصید فی الصلح منہا۔۔۔ ج: 651 و المستدرک)

”منافقوں پر سب سے گرا نماز عشاء کی نماز اور صبح کی نماز ہے اور اگر ان کو معلوم ہو جائے کہ ان نمازوں کا کس قدر اجر و ثواب ہے تو یہ انہیں پڑھنے کے لیے ضرور آئیں خواہ انہیں گھٹنوں کے بل چل کر آنا پڑے۔“

نماز جمعگانہ میں سے فجر کے باجماعت ادا کرنے کی زیادہ تاکید اور اہمیت آتی ہے، لہذا آپ کے لیے یہ واجب ہے کہ دوسرے نمازوں کے ساتھ ساتھ نماز فجر بھی باجماعت ادا کریں۔ نماز فجر کو تاخیر کے ساتھ اور گھر میں ادا کرنا جائز نہیں ہے، اگر آپ ایسا کریں گے تو خدشہ ہے کہ آپ کا نفس، اہل و عیال اور مال اللہ کے غضب و عتاب کی زد میں نہ آجائے کیونکہ گناہوں کے خطرات بہت عظیم اور ان کے انجام بہت خوفناک ہوتے ہیں۔ نماز باجماعت ادا کرنے سے پیچھے رہنا بدترین گناہ اور منافقوں کی علامت ہے جیسا کہ قبل ازیں بیان کیا جا چکا ہے اور حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ يَخْمُزُ، فَلَا صَلَاةَ لَهُ، إِلَّا مِنْ عَذْرَاءٍ» (سنن ابن ماجہ، المساجد، باب الصلح فی الصلح منہا، ج: 793)

”جو شخص اذان سنے اور پھر مسجد میں نہ آئے تو اس کی نماز ہی نہیں ہوتی الا یہ کہ اسے کوئی عذر ہو۔“

حضرت ابن عباس سے پہلے گھایا کہ عذر سے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ خوف یا مرض اور صحیح مسلم میں حدیث ہے کہ ایک نابینا شخص نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرے پاس کوئی معاون نہیں ہے، مجھے مسجد میں لے جاسکے تو کیا میرے لیے رخصت ہے کہ میں اپنے گھر میں نماز ادا کروں؟ آپ نے فرمایا:

«عَلَى النَّبِيِّ أَنْ يَخْمُزَ، فَهَلْ تَخْلُصُ؟» (صحیح مسلم، المساجد، باب جب امتیاز المسج علی من مع العذر، ج: 563)

”کیا تم نماز کے لیے اذان سنتے ہو؟ اس نے عرض کیا: جی ہاں، تو آپ نے فرمایا: پھر اس آواز پر لبیک کہو۔“

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ نے فرمایا:

«أُطْلِقُ مِنْ رَحْمَةٍ»

(سنن ابی داؤد، الصلاة، باب فی التشدید فی ترک الجماعۃ، ج: 552)

”میں تمہارے لیے رخصت نہیں پاتا۔“

آپ نے تو اللہ تعالیٰ سے یہ عہد کیا تھا کہ اگر وہ آپ کو بیٹا عطا فرمادے تو آپ باقاعدگی سے نماز فجر مسجد میں باجماعت ادا کیا کریں گے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے اولاد نرینہ کے شوق کو پورا فرمادیا تو آپ بھی اللہ سے ڈریں، اس کے حق کے ادا کرنے میں جلدی کریں اور اس کے فضل و کرم پر اس کا شکر ادا کریں، اس سے آپ کو مزید خیر و بھلائی حاصل ہوگی جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَالَّذِينَ رَبَّهِمْ لَا يَذْكُرُونَ لَوْلَا عَذَابِي لَنُفِثُوا ... سورة ابراهيم

”اور جو رب تمہارے پروردگار نے (تم کو) آگاہ کیا کہ اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا۔“

نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَنْكُفُونِ ... سورة البقرة

”تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد رکھوں اور میری شکر گزاری کرو اور ناشکری سے بچو۔“

نیز فرمایا:

اعملوا لى داو و شكرا و تقبل من عبادى الشكور ... سورة سبا

”اے آل داود (میری نعمتوں کے) شکر یہ میں نیک عمل کرو، میرے بندوں میں سے شکر گزار کم ہی ہوتے ہیں۔“

اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو اور تمام امت مسلمہ کو شکر گزاری اور کما حقہ ادائیگی کی توفیق عطا فرمائے۔

عبدالمعتمدی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 4 ص 555

محدث فتویٰ